اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مسمّٰی بنام تاریخی المَلفوظ ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

مَلفوظاتِ اعلیٰ حضرت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدارِ اہلسنت مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا

محمد مصطفےٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

SC 1286

اعلیٰ حضرت مُجَدِّدِ دین وملّت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلْفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتی اعظم ھند

حضرتِ علّامہ مولانا محمد مُصطَفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلِس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّة

سنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net
Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

تَوَکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل تَرکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتمادُ عَلَی الْاَسباب کا ترک ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

marfat.com

ہے، اس کا منکر نہ ہوگا مگر بدمذہب گمراہ۔ تو پھر عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام زندہ ہی ہیں ان کا نزول مُمتنع کیونکر ہوگیا۔

چار انبیاء کرام علیہم السلام کو ابھی تک وعدۂ الٰہیہ نہیں پہنچا

﴿پھر فرمایا﴾ چار انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام وہ ہیں جن پر ابھی ایک آن کے لیے بھی موت طاری نہیں ہوئی۔ دو آسمان پر سیدنا ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام[1] اور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، اور دو زمین پر سیدنا الیاس علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سیدنا خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام۔(الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ، حرف الخاء المعجمۃ، باب ماورد فی تعمیرہ، ج۲، ص۲۵۲) ہر سال حج میں یہ دونوں حضرات جمع ہوتے ہیں، حج کرتے ہیں، ختمِ حج پر زمزم شریف کا پانی پیتے ہیں کہ وہ پانی ان کو کفایت کرتا ہے سال بھر کے طعام وشراب (یعنی کھانے، پینے) سے۔(الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ، حرف الخاء المعجمۃ، باب ماورد فی تعمیرہ، ج۲، ص۲٦٤)

روزہ کے لئے نیت ضروری ہے

عرض: صومِ وصال[2] تو غیرِ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ناجائز ہے۔ پھر جب یہ سال بھر کچھ نوش نہیں فرماتے ہیں تو سال بھر کا صوم (یعنی روزہ) متصل ہوا۔

ارشاد: صوم میں نیت ضروری ہے بغیر نیت کے روزہ نہیں ہوتا۔

ایامِ تشریق میں روزہ رکھنے کا حکم

عرض: ایامِ تشریق (یعنی ۹ تا ۱۳ ذی الحج) وعید الفطر میں کچھ نہ کچھ کھانا ضروری ہے؟

ارشاد: ان ایام میں روزہ حرام ہے کھانا ضروری نہیں۔ روزہ ایک ماہ کا فرض ہے اور کھانا کسی روز کا فرض نہیں۔[3]

روزہ کے لئے اِفطار ضروری نہیں

عرض: روزہ کے لیے تو افطار ''رکن'' ہے بغیر افطار کے روزہ نہیں ہوسکتا؟

---

[1]: ''عَلٰی اَحَدِ الْقَوْلَیْنِ کَمَا سَبَقَ'' ۱۲ مؤلف غفرلہٗ

[2]: روزہ رکھ کر افطار نہ کرنا اور دوسرے دن پھر روزہ رکھنا۔(بہار شریعت، ج۱، حصہ۵، ص۹۷٦)

[3]: یعنی علی التعیین ۱۲ مؤلف غفرلہ

marfat.com